



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آج کل حج بیت اللہ کے لیے حکومت کی طرف سے صوبہ وار کوٹہ مقرر کر دیا گیا ہے، جس صوبہ کا کوٹہ ختم ہو گیا۔ وہاں کے لوگ مقدار مقرر کے بعد حج کو نہیں جاسکتے لہذا بعض لوگ جھوٹ بول کر اپنے آپ کو دوسرے صوبہ کا بتا کر اجازت حاصل کر کے حج کو جاتے ہیں، کیا ان کا یہ فعل شرعاً درست ہے؟

الحجاب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

جھوٹ بولنا نہایت ہی بدترین گناہ ہے حج جیسے مقدس عبادت اور اس میں ابتدا ہی سے جھوٹ جو لوگ اس طرح جھوٹ بول کر حج کو جاتے ہیں، وہ گناہ کبیرہ کے مرتکب ہیں، ان کو چاہیے کہ اس سال صبر کریں اور دوسرے (سال حج کے لیے پہلے ہی سے اجازت حاصل کریں۔) محمد یونس مدرس مدرسہ حضرت میاں نذیر حسین، اخبار المجدد میٹ گزٹ دہلی جلد ۸ ش ۱۷

توضیح:

ایسے شخص پر اس سال حج فرض ہی نہیں کیونکہ **وَلِیْلَیْهِ عَلَی النَّاسِ حُجُّ الْبَیْتِ مَنْ اسْتَطَاعَ اِلَیْہِ سَبِیْلًا** (ال عمران: ۹۷) ”جو لوگ کعبہ تک پہنچ سکیں اللہ کے حکم سے عمر بھر میں ایک دفعہ حج کرنا ان پر فرض ہے۔“ **واتوا الحج والعمرة** **لنہ فان احصرتم فما استيسر من البدی** ”اور حج اور عمرہ کو اللہ کے لیے پورا کرو پھر اگر گھرجاؤ اور کعبہ تک نہ پہنچ سکو تو جو قربانی میسر ہو ذبح کرو۔“ ان دو آیات سے ثابت ہوا کہ فرضیت حج کے لیے عدم احصار شرط ہے اگر راستہ میں احصار ہو جائے تو **مَنْ اسْتَطَاعَ اِلَیْہِ سَبِیْلًا** نہ ہوا تو جھوٹ بول کر حج کو جانے میں کیا فائدہ نہ خدا راضی اور نہ خدا کا رسول راضی اور دنیا میں متمم بالکذب ہو کر بے وقار ہوا۔ فقط الرافق علی محمد سعیدی عفی عنہ جامعہ سعیدیہ خانیوال ۸ (محرم ۱۳۹۸ ہجری)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 08 ص 62

محدث فتویٰ